ہندوستان میں ملت بیضا کا اختلاط — شرمندہ ہے بریلویوں کے وجود کا !

وقت آگیا کہ خاک بسر ہوں بریلوی — اور قلعہ پاش پاش ہو ان کے جمود کا

ظفر علی خاںؒ

تحریکِ پاکستان

اور

بریلویوں کا کردار

جسمیں

مصورِ پاکستان ڈاکٹر اقبال اور قائداعظم بریلویوں کی نظر میں کیا تھے ؟ نیز مصورِ پاکستان کے خلاف ایک سازش کا انکشاف ، مسلم لیگ میں دیوبندیوں کی اکثریت ، بریلویوں کا پاکستان کو کفری سلطنت قرار دینا اور "بنارس سنی کانفرنس کی حقیقت" وغیرہ موضوعات پر بریلویوں کے ناقابلِ تردید حوالہ جات سے ثابت کیا گیا ہے کہ بریلویوں نے تحریکِ پاکستان کی نہ صرف مخالفت کی بلکہ اسکو ناکام بنانے کی ہر ممکن کوشش کی ۔

مرتب

انوار احمد ایم ۔ اے

ناشر

انجمن ارشاد المسلمین ، ۶۔بی شاداب کالونی رحیمیہ نقاشی روڈ ، لاہور

ملنے کا پتہ : مکتبہ مدنیہ ۔ ۱۷ ، اردو بازار ، لاہور

رجوع کیا ؟ اور پھر اس رجوع کو انہوں نے اپنی کونسی تصنیف یا کس رسالہ و اخبار میں شائع کرایا حالانکہ وہ فتوائے کفر کو پورے ملک میں تحریر و تقریر کے ذریعہ پھیلا چکے تھے ۔ لیکن بریلوی حضرات یہ مطالبہ تا قیامت پورا نہ کر سکیں گے ۔ ؎

نہ خنجر اٹھے گا نہ تلوار ان سے
یہ بازو میرے آزمائے ہوئے ہیں

لیگ اور قائد اعظم پر کفر کے فتوے کا جواب تحریر کرتے ہوئے مولوی خلیل اشرف صاحب قادری فرماتے ہیں :

" اس کی بھی صرف وہی صورت ہے جو ہم حضرت علامہ کے بارے میں لکھ آتے ہیں فرمائیے ابتداً خود جناب قائد اعظم کیا مسلم لیگ میں تھے ؟ " [1]

اور مولوی محمد حسن علی رضوی لکھتے ہیں :

" ہم پوچھتے ہیں کہ بانی پاکستان محمد علی جناح کیا خود ایک زمانہ میں کانگرس میں نہیں تھے ؟ " [2]

ان دونوں جوابوں کا خلاصہ یہ ہے کہ قائد اعظم پر کفر کا فتویٰ اس وقت لگایا گیا تھا جبکہ وہ کانگرس میں تھے ۔ اور مسلم لیگ کے خلاف فتوے اس وقت دیئے گئے جب کہ اس میں قائد اعظم شامل نہیں تھے ۔ یہ جواب اس قدر لچر اور بے ہودہ ہیں کہ ہم اس کے جواب دینے کی ضرورت بھی محسوس نہیں کرتے کیونکہ ہم سابقہ حوالجات سے ثابت کر آئے ہیں کہ قائد اعظم کی تکفیر کا سبب بریلوی علماء نے ان کا رافضی ہونا بتایا ہے لہٰذا ثابت کیا جائے کہ کب قائد اعظم نے رافضیت سے توبہ کا اعلان فرمایا اور پھر کب آپ کے علماء نے اپنے فتویٰ کفر سے رجوع کیا ؟ نیز مسلم لیگ اور قائد اعظم پر کفر کے فتوے اس وقت لگائے گئے تھے جب کہ مسلم لیگ کے صدر قائد اعظم تھے اور قرار داد پاکستان بھی پاس ہو چکی تھی ۔ چنانچہ " تحفۂ اہل السنۃ " اور " الدلائل القاہرہ علی الکفرۃ النیاشرہ " وغیرہ کتب ۱۹۴۲ء میں

---

[1] طمانچہ ص۵۵ ۔ [2] قہر خداوندی ص۳۵

طبع ہوئی تھیں، بلکہ بعض کتب جن میں مسلم لیگ اور قائد اعظم کی تکفیر کی گئی تھی ۱۹۴۵ء میں بھی طبع ہوئیں جیسا کہ با حوالہ پہلے عرض کیا جا چکا ہے۔ اب ہم اپنی تحریر کو یہیں پر بس کرتے ہیں اگر ضرورت محسوس ہوئی تو پوری تفصیل سے آئندہ کسی موقعہ پر ان کا پوسٹ مارٹم کیا جائے گا۔ آخر میں بریلوی حضرات سے ہماری گزارش ہے کہ وہ سنجیدگی، متانت اور دیانت کا دامن تھامیں اور دوسروں کی بے جا کردار کشی سے باز آئیں اور تاریخ کو مسخ کرنے کا گھناؤنا فعل ترک کر دیں۔ نیز ہماری اس تحریر پر چیں بجبیں سیخ پا نہ ہوں کیونکہ شیش محل میں بیٹھ کر دوسروں پر کلوخ اندازی کرنے والوں کا حشر یہی ہوتا ہے۔ ؎

نہ تم طعنے ہمیں دیتے نہ ہم فریادیں یوں کرتے
نہ کھلتے راز سربستہ نہ یوں رسوائیاں ہوتیں

سال اشاعت ________ ۱۳۹۶ھ
۱۹۷۶ء

ناشر ________ انوار احمد ایم اے، حمید نظامی روڈ ـ لاہور

تعداد ________ ۲۰۰۰

مطبع ________

قیمت ________

ملنے کے پتے

۱. مکتبہ محمودیہ "بیت الحمد" کریم پارک راوی روڈ لاہور

۲. سبحانی اکیڈمی ________ ۱۹، اردو بازار لاہور

۳. مکتبہ رشیدیہ لمیٹڈ ________ ۳۲۔ اے شاہ عالم مارکیٹ لاہور